حَجُّ الصَّبِیِ

بچے کاحج

نابالغ بچوں کو حج کروانا چاہئے اس کا ثواب بچے کے علاوہ والدین کو بھی ملتا ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّ النَّبِیَّ ا لَقِیَ رَکْبًا بِالرَّوْحَاءِ فَقَالَ ((مَنِ الْقَوْمُ؟)) قَالُوْا : الْمُسْلِمُوْنَ ، فَقَالُوْا مَنْ اَنْتَ ؟ قَالَ ((رَسُوْلُ اللّٰہِ)) فَرَفَعَتْ اِلَیْہِ اِمْرَأَۃٌ صَبِیًّا فَقَالَتْ اَلِہٰذَا حَجٌّ ؟ قَالَ ((نَعَمْ وَلَکِ اَجْرٌ)) رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت ابن عباسw سے روایت ہے کہ نبی اکرمe روحاء کے مقام پر ایک قافلے سے ملے آپe نے پوچھا ”تم کون لوگ ہو؟“ انہوں نے جواب دیا ”ہم مسلمان ہیں۔“ پھر قافلے والوں نے پوچھا ”آپ کون ہیں؟“ حضور اکرم e نے جواب دیا ”میں اللہ کا رسول ہوں۔“ قافلے میں سے ایک خاتون اپنے بچے کو اٹھا لائی اور e سے پوچھا ” کیا اس بچے کا حج ہو جائے گا؟“ رسول اللہe نے فرمایا ”ہاں! ہو جائے گا اور آپ ثواب تمہیں ملے گا۔“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : میقات پر پہنچ کر بچے کے سر پرست کو بچے کی طرف سے نیت کرنی چاہئے کہ میں اس بچے کو محرم بناتا ہوں اگر بچہ (لڑکا) سمجھدار ہو تو اسے احرام کی چادریں پہنانی چاہئیں اگر بچہ کم سن یا شیر خوار ہو تو اس کے سلے ہوئے کپڑے اتار کر ایک چادر میں لپیٹ لینا چاہئے یہی اس کا احرام ہو گا حسب ضرورت بچے کو حالت احرام میں پلاسٹک کی نیکر یا پیمپر وغیرہ لگانا جائز ہے۔ بچے کی طرف سے ان کے کسی ایک سرپرست کو تلبیہ کہنا چاہئے۔ بچے کو اٹھا کر طواف یا سعی کی جائے تو حامل اور محمول دونوں کی بیک وقت سعی ہو جاتی ہے۔ طواف کے بعد باشعور بچے کو مقام ابراہیم پر دورکعت نماز پڑھوانی چاہئے طواف کے بعد بچے کو بھی زمزم پلانا چاہئے۔ سعی کے بعد بچے کا حلق یا قصر کروانا چاہئے۔ ایام حج میں بچے کے سرپرست کو بچے کی طرف سے رمی کرنا چاہئے۔ ہر بچے کی طرف سے حسب ِاحکام ِحج الگ الگ قربانی دینی ضروری ہے۔ واللہ اعلم بالصواب!

بچے کی طرف سے احرام کی خلاف ورزی یا کسی دوسری غلطی پر کوئی دم یا فدیہ نہیں۔

وضاحت : حدیث مسئلہ نمبر36کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

بچپن میں حج کرنے والے بچوں کو بلوغت کے بعد حج فرض ہونے پر دوبارہ حج کرنا چاہئے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ : قَالَ النَّبِیُّ ا ((اَیُّمَا صَبِیٍّ حَجَّ ثُمَّ بَلَغَ الْحِنْثَ فَعَلَیْہِ اَنْ یَّحُجَّ حَجَّۃً اُخْرٰی وَاَیُّمَا عَبْدٍ ثُمَّ اُعْتِقَ فَعَلَیْہِ اَنَّ یَّحُجَّ حَجَّۃً اُخْرٰی))رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ

حضرت عبداللہ بن عباس w کہتے ہیں کہ نبی اکرم eنے فرمایا ”جو بچہ حج کرے پھر بالغ ہو جائے تو اسے (استطاعت ملنے پر) دوبارہ حج کرنا چاہئے اور جس غلام نے حج کیا پھر آزاد کیا گیا‘ تو اسے (استطاعت ملنے پر) دوبارہ حج کرنا چاہئے۔“ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

ccc